مطبُوعات

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (بزبانِ انگریزی)

تالیف: جناب حامد علی صاحب
شائع کردہ: پاکستان سنڈیکیٹ۔ ۲۱۲ سٹفورڈ روڈ ڈھاکہ۔ مشرقی پاکستان

قیمت: ساڑھے سات روپے۔ صفحات: ۳۹۱

زیر تبصرہ کتاب میں یوں تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی پوری زندگی کے نقوش اُبھارنے کی کوشش کی گئی ہے، لیکن اس کتاب کا زیادہ تر حصّہ اُن کے عہد کی فتوحات پر مشتمل ہے۔ مصنّف کی محنت قابلِ قدر ہے۔ لیکن اس میں چند باتیں ایسی ہیں جو ذہن میں خلش پیدا کرتی ہیں۔ فاضل مصنّف نے آخری نوٹ میں "جہاد" پر بحث کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اسلام کی مقدس اور پاک تعلیم کے مطابق اسلام کے ابتدائی دَور میں مسلمانوں نے جتنی جنگیں بھی لڑیں اُن کی نوعیت سراسر مدافعانہ تھی۔ یہ ایک ایسا دعوٰے ہے جو اپنے پیچھے کوئی دلیل نہیں رکھتا۔ مسلمان مدافعت کے لئے بھی سربکف ہوئے اور اُنہوں نے انسان کو انسان کی غلامی سے نجات دلانے کے لیے بھی ہتھیار اُٹھائے۔ اُنھوں نے خود آگے بڑھ کر دنیا سے ظلم وستم اور جور وجفا کو مٹانے کی کوشش کی۔ اس لیے جو لوگ "جہاد" کو محض ایک مدافعانہ جنگ کہہ کر اہلِ مغرب کو مطمئن کرنا چاہتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔ یہ ایک ایسا معذرت خواہانہ طرزِ فکر ہے جو اسلام کی تبلیغ کے لیے کچھ مفید ثابت نہیں ہوسکتا۔ بلکہ مزید اُلجھنیں پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔

پھر ہمیں مصنّف کے اس دعوٰے پر سخت حیرت ہوتی ہے جس کے مطابق اُنھوں نے چوہدری ظفر اللہ خاں کو اسلامی تاریخ کا ایک بے مثال عالم قرار دیا ہے مصنّف اگر چوہدری

صاحب کے لیے دل میں کوئی جذبہ احترام رکھتے ہیں تو اس کے اظہار کی کوئی دوسری صورت نکال لیتے لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ وہ ایک طرف اپنے آپ کو ایک مؤرخ کی حیثیت سے پیش کر رہے ہیں، اور دوسری طرف انہوں نے یہ ایک ایسی خلاف واقعہ بات کی ہے جس پر خواہ مخواہ ہنسی آتی ہے اور خود اُن کی علمی ثقاہت کے بارے میں ہی ذہن میں کئی قسم کے خیالات آنا شروع ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اُن کی تصنیف میں وہ توازن نہیں ملتا جو ایک تاریخی دستاویز کی جان ہے۔

طوفان سے ساحل تک

تالیف: جناب محمد اسد صاحب (سابق لیوپولڈ ولیس)
ترجمہ: مولانا محمد الحسنی مدیر "البعث الاسلامی"

شائع کردہ: مجلس تحقیقات و نشریاتِ اسلام۔ لکھنؤ

قیمت: پانچ روپے۔ صفحات: ۲۸۷

مجلس تحقیقات و نشریاتِ اسلام دین کی نشر و اشاعت کے لیے جو مفید اور کارآمد لٹریچر شائع کر رہی ہے زیر تبصرہ کتاب اُسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔ یہ درحقیقت مشہور جرمن فاضل، جسے اللہ تعالیٰ نے ایمان کی نعمت سے نوازا ہے، کے احساسات و تاثرات کا اُردو ترجمہ ہے۔ جناب اسد صاحب کو اپنے آغازِ شباب میں مسلمان ملکوں میں گھومنے پھرنے کا موقع نصیب ہوا۔ اور انھوں نے مسلمانوں اور اہلِ یورپ کی ذہنی ساخت اور نفسی کیفیات کے درمیان جو بنیادی فرق ہے، اُسے سمجھنے کی کوشش کی۔ انھوں نے یہ محسوس کیا کہ یورپ میں لوگ سائنس کی ترقی، مال و متاع کی فراوانی کے باوجود داخلی زندگی میں کرب محسوس کرتے ہیں، اُن کے ذہنوں میں ایک خوفناک قسم کی کش مکش موجود ہے۔ اُن کے دل بجھے بجھے سے ہیں اور وہ "سکون" کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ اُن کے مقابلے میں مسلمان مالی اعتبار سے پس ماندہ اور خستہ حال ہیں، لیکن اُن کے دل و دماغ میں اس طرح کی کوئی پریشانی نہیں جو زندگی کے توازن کو بگاڑ کر رکھ دے۔ مسلمانوں کی زندگی کے اسی امتیاز نے انہیں اسلام کے قریب کیا۔

"روڈ ٹو مکہ" پر مکمل تبصرہ ہم "ترجمان القرآن" میں شاہراہِ مکہ کے نام سے شائع کر چکے ہیں۔

یہ تلخیص و ترجمہ (طوفان سے ساحل تک) بڑا عمدہ اور معیاری ہے اور انشاء اللہ وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگا۔ مولانا ابوالحسن صاحب ندوی کے فاضلانہ اور فکر و احساس کو بیدار کرنے والے پیش لفظ نے اس کتاب کی افادیت کو اور بھی بڑھا دیا ہے۔

مطالعہ تہذیب اسلامی } مصنفہ: جناب پروفیسر محمد ارشد خاں بھٹی ایم۔اے، ایم ایس سی صدر شعبہ علوم اسلامیہ ایم۔اے۔او کالج لاہور

ناشر: بک ورلڈ۔ خانم بازار۔ انارکلی۔ لاہور

قیمت: چار روپے۔

تعلیمی کمیشن کی رپورٹ سے نصاب میں بعض مفید تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔ خصوصاً اسلامی تعلیمات کے بعض ایسے حصے نصاب میں شامل کر دیے گئے ہیں جن سے اگر صحیح طریق سے کام لیا جائے تو نوجوانوں کی ذہنی الجھنوں کو دور کرنے اور اُن کے دل و دماغ میں اسلام کی عظمت اور برتری بٹھانے میں کافی حد تک مدد لی جاسکتی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی ایک نہایت اہم اور مفید کڑی ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنّف نے سب سے پہلے ان فکری بنیادوں پر بحث کی ہے جن پر اسلامی تہذیب کا رفیع الشان قصر تعمیر کیا گیا ہے۔ پھر نہایت سلجھے ہوئے انداز میں اس تہذیب کی تفصیلات سے قارئین کو روشناس کرایا ہے۔ مصنّف کا انداز بیان سادہ اور مؤثر ہے۔ اور اُن کے ایک ایک لفظ سے اُن کا خلوص اور اس تہذیب سے اُن کی دلی وابستگی ظاہر ہوتی ہے۔

یہ کتاب اگرچہ ایف۔اے کے طلباء کے لیے لکھی گئی ہے لیکن اس سے وہ سارے حضرات مستفید ہو سکتے ہیں جو اسلامی تہذیب و تمدّن کو سمجھنے کے آرزومند ہیں۔

تعارف بائبل } تالیف: جناب محمد اسلم رانا بی۔اے (آنرز) جنرل سیکرٹری مرکز تحقیق مسیحیت۔ اچھرہ۔ لاہور۔

قیمت: ۱۲ آنے پیسے

جو لوگ اس ملک میں عیسائیت کی یلغار کو روکنے کے لیے جد و جہد کر رہے ہیں جناب اسلم رانا صاحب اُن میں ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ اس مفید کتابچہ میں اُنھوں نے مستند حوالوں کے ذریعے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ بائیل کی صحت اور حفاظت خود مسیحی علماء کے نزدیک بھی محلِ نظر ہے۔

سورۂ یٰسٓ مترجم عکسی
شائع کردہ: مکتبہ تعمیر انسانیت موچی دروازہ لاہور
ضخامت: بیس صفحات

ھدیہ: قسم اوّل ۱۴ ر آنے۔ قسم دوم ۹ ر آنے۔

یہ مترجم سورہ چھوٹی تقطیع میں خوش خط، دیدہ زیب اور متعدد رنگوں کے ساتھ بلاک پر طبع ہوا ہے۔ مکتبہ تعمیر انسانیت کے پروپرائٹر شیخ محمد قمر الدین صاحب اس طرز طباعت میں خصوصی ذوق اور وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ جس کا ایک تازہ ثبوت یہ مطبوعہ سورہ ہے۔ شائقین اور قدر دان حضرات اُمید ہے اس پیش کش سے کماحقہٗ استفادہ کریں گے۔

صراطِ مستقیم
مصنفہ: جناب سردار محمد اکبر خان صاحب کیمبل پور۔ مغربی پاکستان
نظرِ ثانی: مولانا صدر الدین صاحب راولپنڈی

شائع کردہ: تعمیری کتب خانہ۔ اُردو بازار۔ راولپنڈی

قیمت: ایک روپیہ ۵ پیسے۔

جناب سردار محمد اکبر خان صاحب ایک صاحب فکر اور صاحب احساس بزرگ ہیں۔ اور وہ عالم شباب ہی سے ہر اُس تحریک کا ساتھ دیتے رہے ہیں جو اسلام کی سربلندی کے لیے جاری کی گئی۔ اُن کے اسی جذبہ نے انہیں مسلمانوں کی بعض اونچی شخصیتوں کے ساتھ وابستہ رکھا۔ زیر تبصرہ کتاب دیکھ کر اُن کی زندگی کا دوسرا پہلو یعنی اُن کی تصنیفی قابلیت سامنے آئی ہے۔ اس کتاب میں اُنہوں نے بڑے سادہ انداز میں سورہ فاتحہ، اسلامی توحید کی تشریح اور اُس کے مضمرات، عبد و معبود کا باہمی تعلق، دنیا و آخرت کی فلاح و کامرانی

کے اسلامی اُصولوں پر بحث کی ہے۔

الدّروس العربیّۃ (الجزء الثانی)

تالیف: مولانا عبیدالحق صاحب

ناشر: المکتبۃ العلمیۃ۔ ۱۵۔ لیک روڈ۔ لاہور۔

مولانا عبیدالحق صاحب اس ملک میں عربی زبان کی ترویج و اشاعت کے لیے جس قسم کی مخلصانہ کوشش کر رہے ہیں وہ یقیناً قابلِ صد ستائش ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اس مفید سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس میں فاضل مصنف نے نہایت سلجھے ہوئے انداز میں عربی زبان کے قواعد ذہن نشین کرائے ہیں۔ مصنّف چونکہ اس میدان میں کافی وسیع تجربہ رکھتے ہیں اس لیے اُنہوں نے اپنے اس کام کو بڑے سلیقے اور قرینے کے ساتھ کیا ہے۔

بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں ضرور کھٹکتی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۴ پر اِنضاج کے معنی "پکنا" لکھے گئے ہیں حالانکہ اس کے صحیح معنی پکانا کے ہیں۔

اقامتِ صلوٰۃ

تالیف: مولانا عبدالحلیم قاسمی صاحب ناظمِ اعلیٰ جامعہ حنفیہ لاہور

شائع کردہ: شعبہ تبلیغ و اشاعت جامعہ حنفیہ

ھدیہ: مجلّد ایک روپیہ۔ غیر مجلّد بارہ آنے۔

صفحات: ۸۰

اس قابلِ قدر کتابچہ کے فاضل مصنّف دینی حلقوں میں ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں اُنہوں نے اقامتِ صلوٰۃ کی اہمیّت، نماز کے شرائط، فرائض، واجبات، سنن اور دیگر ضروری مسائل کو نہایت آسان اور دلنشین انداز میں پیش کیا ہے۔